

آب و ہوا کا مطالعہ

(STUDY OF CLIMATE)

موسم

موسم کا لفظ جب بھی استعمال ہوتا ہے اس سے مراد کسی خاص وقت یا کم وقت کے لئے ہوا کی مجموعی کیفیت سے ہوتا ہے جس میں زمین پر ہوا کا دباؤ، درجہ حرارت، نمی کی مقدار، بارش و ہبل اور ہوا کی رفتار وغیرہ شامل ہیں۔ ہوا کی کیفیت ہر مقام پر ہمیشہ ایک سی نہیں رہتی۔ بلکہ بدلتی رہتی ہے جسکی وجہ سے موسم میں تبدیلی آتی رہتی ہے۔

آب و ہوا

آب و ہوا سے مراد ایک لمبے عرصے (ایک سال) کے لئے کسی مقام یا علاقے میں موسم کی مجموعی کیفیت ہے۔ مثلاً اگر سال کے بیشتر حصے میں کوئی علاقہ گرم رہتا ہو اور بارش بھی بہت کم ہوتی ہو تو اس علاقے کی آب و ہوا کو گرم اور خشک کہتے ہیں۔ اگر گرمی کے ساتھ بارش خاصی ہوتی ہو تو ایسے علاقے گرم مرطوب کہلاتے ہیں۔ ایسے علاقے جہاں گرمی اور سردی کی شدت نہ ہو ان کی آب و ہوا معتدل کہلاتی ہے۔

فصلوں پر موسمی اثرات کا مشاہدہ

درجہ حرارت

کسی جگہ کا درجہ حرارت پودے کی نشوونما پر بہت اثر انداز ہوتا ہے درجہ حرارت میں تعمیر پودوں کی نشوونما میں تغیرات

پیدا کرتا ہے۔ پودے کے لئے سب سے زیادہ موزوں درجہ حرارت عموماً وہی تصور ہوتا ہے جو بیج کے اگنے کے وقت درکار ہو۔ لیکن بڑھوتری کے مختلف درجات میں درجہ حرارت میں تبدیلی لازمی ہوتی ہے۔ مثلاً گندم کو اگتے وقت معتدل درجہ حرارت 'بڑھنے کے لئے سرد درجہ حرارت' پکنے کے لئے گرم درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے اس لحاظ سے فصل کے لئے تین قسموں کے درجہ حرارت درکار ہوتے ہیں۔

1- کمر

پودے کمر سے بری طرح متاثر ہوتے ہیں شدید کمر پڑنے کی صورت میں پودوں کے پتے خشک ہو جاتے ہیں اور اگر پودے چھوٹی عمر کے ہوں تو پھر سارے کا سارا پودا خشک ہو جاتا ہے۔ کمر کا اثر پھل پھول پر بھی ہوتا ہے فصلوں کے ساتھ ترشوا پھلوں میں کمر کا زیادہ اثر سنگترے کے پھل پر ہوتا ہے۔ جبکہ فصلوں میں زیادہ اثر سبزیوں پر ہوتا ہے۔ پھل ایک طرف سے خشک ہو جاتا ہے اور پھل خود بخود زمین پر گر پڑتا ہے۔ کمر سے نوزائیدہ چمٹے مر جاتے ہیں۔ اگر بڑے چمٹے زیادہ عرصے تک کمر کی زد میں رہیں تو انہیں بھی نقصان پہنچتا ہے۔ چمٹے مرنے سے پودے کی بڑھوتری پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ جس سے پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ زیادہ سردی کا اثر تنے پر بھی ہوتا ہے۔ تنے کا چھلکا پھٹ جاتا ہے جب سردی کا زور ہو۔ تو زمین کا درجہ حرارت نقطہ انجماد سے بھی گر جاتا ہے اس صورت میں پودے کی جڑوں میں موجود پانی برف کی شکل میں جم جاتا ہے اور پودے کے اندر خوراک کی ترسیل کا نظام متاثر ہوتا ہے۔ بعض صورتوں میں سارا پودا ہی صلیق ہو جاتا ہے۔

2- دھوپ

کمر کی طرح تیز دھوپ بھی پودوں کے لئے نقصان دہ ہے تیز دھوپ سے تنے کا چھلکا پھٹ جاتا ہے اور لمبے چمٹکوں کی صورت میں اترنے لگتا ہے تیز دھوپ سے پھل کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ آم کا پھل دھوپ کی وجہ سے خراب ہو جاتا ہے۔ پھل کا وہ حصہ جس پر براہ راست سورج کی شعاعیں پڑتی ہیں خشک ہو کر سیاہ رنگ اختیار کر جاتا ہے۔ پھل کی شکل

اور بوائے خراب ہو جاتی ہے۔ تر شاوا پھلوں میں اس کا اثر سنگترے اور کیٹوں پر ہوتا ہے۔ پھل کے اس حصے کی جس پر سورج کی شعائیں براہ راست پڑتی ہیں بڑھوتری رک جاتی ہے۔ اور دوسرے حصوں کی بڑھوتری جاری رہتی ہے جس کے نتیجے میں پھل بد شکل ہو جاتا ہے۔ زیادہ گرمی کے دنوں میں پودے کے مختلف حصوں سے پانی کے اخراج کی شرح بہت بڑھ جاتی ہے۔ اگر اس وقت پودوں کی مناسب آبیاری نہ کی جائے تو پودے مر چکا جاتے ہیں۔ اگر اس وقت پودے کو پھل لگا ہوا ہو تو پھل چھوٹا رہ جاتا ہے اور بہت سا پھل پکنے سے پہلے ہی جھڑ جاتا ہے۔ اور پیداوار میں خاصی کمی واقع ہوتی ہے۔ لیکن باتوں کو مد نظر رکھ کر نئے پودوں اور سبز یوں کو اور پھل دار پودوں کو تیز روشنی سے بچانے کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔

3۔ بارش

جس بارش کے فوائد ہیں وہی نقصانات بھی ہیں فصلوں پر بارش کے اچھے اثرات بھی ہوتے ہیں اور برے بھی بارش کا شرح 3 تا 4 انچ سے بڑھ جائے تو یہ فصل کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ جب فصل پور پر ہو تو بارش سے اس پر منفی اثر پڑتا ہے۔ بارش کی زیادتی سے نشیبی علاقہ پانی سے بھر جاتا ہے۔ پانی کی زیادتی کی وجہ سے زمین سیم و تھور کا شکار ہو جاتی ہے۔ زیادہ بارش کی وجہ سے پودوں کی جڑیں نرم ہو جاتی ہیں۔ اور ہلکے ہوائے بھوکے سے فصل گر جاتی ہے۔ اور آمدنی میرا کمی واقع ہو جاتی ہے۔

موسمی خطرات کے خلاف حفاظتی تدابیر

پودوں کے لئے حفاظتی تدابیر

- 1۔ کورے سے پھل دار پودوں کو سخت نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔ لہذا شام کو باغات میں دھواں کریں۔ اس مقصد کے لئے باغات میں مختلف جگہوں پر گڑھے کھود کر ان میں پتے، گھاس، پھونس، بھوسہ اور دوسری ناکارہ چیزیں ڈال کر انھیں جلا دیں۔ اور اس سے دھواں کریں۔

- 2- چھوٹے پودوں کو سرکنڈوں سے ڈھانپ دیں۔ دھوپ اور روشنی کے لئے صرف جنوبی سمت کھلی چھوڑ دیں کھاد دینے اور آبیاری کرنے سے بھی پودے کو معر اثرات سے بچایا جاسکتا ہے۔
- 3- باغات میں گوڑی کریں گوہر کی کھاد ڈالیں خشک شاخوں کی کٹائی کریں۔
- 4- پھل دار پودے لگانے کے لئے کھودے گئے گڑھوں میں بھل گوہر کی کھاد اور اوپر والی سطح کی ذریعہ مٹی برابر برابر ملا دیں اور پانی لگائیں تاکہ مٹی بیٹھ جائے۔
- 5- زیادہ بڑھ جانے والے اور پھل نہ دینے والے پودوں کی جڑیں نگی کریں اور ایک فٹ گہرائی تک انگلی کی موٹائی سے ہارک جڑیں کاٹ دیں۔ باقی جڑوں کو ہوا میں کھلا رکھیں۔ اور کھاد اور بھل سے بھر دیں۔
- 6- انگور، فلفل، انجیر، زیتون، انار، گلاب اور مٹھا کی قلمیں تیار کر کے پندرہ تا بیس دن کے لئے مٹی میں دبائیں۔ بارانی علاقوں کے لئے باغات سبز یوں اور روغن دار اجناس کے لئے یہی سفارشات ہیں۔

بارش سے حفاظت

ہمارے صوبے میں بارش کم اور زیادہ ہوتی رہتی ہے۔ بارش سے بچاؤ کے لئے مناسب ٹالے کھود لئے جائیں تاکہ پانی ٹالوں میں چلا جائے کھیت کو ہموار رکھا جائے تاکہ پانی ایک جگہ اکٹھا نہ ہو بڑے کھیت کو چھوٹے قطعات میں تقسیم کر دیا جائے۔ تاکہ بارش کے پانی کا بہاؤ نہ ہو۔ کھیت کی چاروں طرف سے اونچی وٹ بندی کی جائے تاکہ ایک کھیت کا پانی دوسرے کھیت میں نہ جائے۔

بند کے ذریعے حفاظت

نہوں اور دریاؤں کے کناروں پر بند باندھا جائے تاکہ زمین اور فصلات سیلاب سے بچ سکیں کیونکہ برسات کے موسم میں دریاؤں اور نہوں میں پانی زیادہ ہوتا ہے جسکی وجہ سے اکثر نہوں اور دریاؤں کے کنارے بند ٹوٹ جاتے ہیں۔ جس سے بہت زیادہ نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس کے ساتھ ساتھ کھیتوں کی بھی وٹ بندی کی جائے تاکہ ایسے حالات میں پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ ہو سکے اور نقصان سے بچا جاسکے۔

ہوا اور آندھی سے بچاؤ کی حفاظتی تدابیر

ہوا اور آندھی سے بچاؤ کے لئے باڑیں لگائی جاتی ہیں۔ باڑیں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک چھوٹی اور دوسری اونچی باڑ۔ چھوٹی باڑ جو بہت گھنی ہوتی ہے۔ اور کانٹے دار ہوتی ہے۔ یہ بلخ اور پودوں کی حفاظت کرتی ہے۔ اونچی باڑ کے لئے شیشم، جاسن، بیری، توت اور سفیدہ استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ عموماً اس طرح لگائے جاتے ہیں کہ ایک درخت سیدھا اور اونچی بڑھنے والا ہوا اور دوسرا نیچے پھیلتے والا ہو چھوٹی باڑ کے لئے گلاب، پھلائی اور ڈورائٹا وغیرہ لگائے جاتے ہیں چھوٹی باڑ عموماً بڑی باڑ کے باہر کی جانب لگائی جاتی ہے۔

اونچی باڑ کے درخت قدرے نزدیک لگائے جاتے ہیں تاکہ وہ ہوا کو اچھی طرح روک سکیں۔ اونچی باڑ اور پھلدار درختوں کی پہلی قطار کے درمیان اتنا فاصلہ رکھا جاتا ہے۔ جتنا پھلدار درختوں کی دو قطاروں میں رکھا گیا ہو۔ چھوٹے درختوں کی حفاظت کے لئے ضروری ہے کہ اگر مستقل باڑ فوراً نہیں لگ سکتی تو عارضی باڑ لگا دی جائے جسز یا ارہر عارضی باڑ کے لئے موزوں ہوتے ہیں۔

باڑ کے فوائد

- 1- باڑ آندھی یا تیز ہوا سے درختوں اور پودوں کو گرنے یا انکی ٹہنیاں وغیرہ ٹوٹنے یا پھلوں کو جھڑنے سے بچاتی ہے۔
- 2- پودوں کو سیدھا بڑھنے میں مدد دیتی ہے۔
- 3- یہ سطح زمین سے بخارات کا اڑنا کم کرتی ہے۔ اس لئے موسم گرما میں زمین کے اندر نمی زیادہ دیر تک قائم رہتی ہے۔
- 4- باڑ ٹھنڈی ہوا اور گرم لو سے پھلدار پودوں کی حفاظت کرتی ہے۔ باغوں کی خوبصورتی بڑھاتی ہیں اور فاضل آمدنی کا ذریعہ بھی ہیں۔
- 5- باڑ جانوروں، درندوں سے فصل کو محفوظ رکھتی ہے۔

درجہ حرارت، نمی اور بارش کا ریکارڈ رکھنا

مختلف بیجوں کو اگنے کے لئے مختلف درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ بہت سے بیج 45 درجے فارن ہائیٹ سے نیچے درجہ حرارت پر اگ نہیں سکتے۔ اور ویسے ہی پڑے رہتے ہیں۔

اس کے برعکس 110 فارن ہائیٹ درجہ حرارت بیجوں کے اگنے کے لئے موزوں ہے اس درجہ حرارت پر بیج کے اندر کیمیائی تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں۔ درجہ حرارت کی کمی بیشی کیمیائی عمل اور خاموہ (انزائم) کے کام کو متاثر کرتی ہے۔ جس سے اگنے کے عمل میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ لہذا مختلف پودوں کی نشوونما کے لئے مختلف درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے کاشتکار مختلف پودوں اور فصلوں کو موزوں موسم یعنی مناسب درجہ حرارت کی فراہمی کے ایام میں کاشت کرتے ہیں۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ آگیتا یعنی موزوں وقت سے قبل اور پیچھینا یعنی مناسب وقت کے بعد بویا ہوا بیج موزوں وقت پر بونے ہوئے بیج کی نسبت کم اور زیادہ وقت میں اگتا ہے۔ کیونکہ اس وقت درجہ حرارت موزوں نہیں ہوتا۔

مناسب نمی

عام مشاہدے کی بات ہے کہ بیج اس وقت تک نہیں اگ سکتے جب تک انہیں مناسب نمی یا مناسب مٹی مٹی رست وغیرہ کے ذخیرہ میں نہ رکھا جائے۔ گھروں گوداموں میں لوبیا سٹ مسور پنے وغیرہ ذخیرہ کیے جاتے ہیں۔ یہ ہفتوں بلکہ مہینوں تک اسی حالت میں پڑے رہتے ہیں۔

لیکن گیلیا ہونے یا نمی فراہم کرنے پر بیج کا غلاف نرم ہو جاتا ہے۔ اس کو ننھا پودا پھاڑ کر باہر نکل آتا ہے۔ بیج میں نمی کے داخل ہونے کے ساتھ آکسیجن بھی داخل ہو جاتی ہے نمی جمع شدہ خوراک کو محلول کی شکل میں تبدیل کر دیتی ہے اس طرح ننھا پودا حل شدہ خوراک اور آکسیجن استعمال کر کے بڑھنا شروع کر دیتا ہے۔ بیج کو نمی نہ ملنے کی صورت میں بیج کا غلاف نرم نہیں ہوتا اور نہ ہی جمع شدہ خوراک محلول کی شکل اختیار کرتی ہے لہذا بیج کا اگنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس پانی کی فراوانی سے بیج زمین کے اندر گل سڑ جاتا ہے۔ اس لئے مناسب نمی کی فراہمی یا موجودگی بیج کے اگنے میں

مفید ثابت ہوتی ہے۔

بارش کا ریکارڈ رکھنا

بارش کی پیمائش کے لئے جو آلہ استعمال کیا جاتا ہے اس کا نام رین گیج ہے۔ یہ ایک سادہ آلہ ہے جس کے منہ کو کیف نما بنایا گیا ہے۔ جب بارش ہوتی ہے بارش کا پانی اس کیف میں سے گزر کر نیچے رکھے ہوئے برتن میں جمع ہو جاتا ہے اس سادہ آلہ کو زمین سے تقریباً تین فٹ اونچا کھلی جگہ پر نصب کیا جاتا ہے۔ تاکہ اوپر سے گرتی ہوئی بارش کے راستے میں رکاوٹ نہ ہو جتنا عرصہ بارش ہوتی ہے بارش کی بوندیں اس رین گیج میں اکٹھی ہوتی رہتی ہیں جو میں گھٹنے گزرنے کے بعد یا بارش بند ہو جانے کے بعد اس برتن میں سے پانی نکال لیا جاتا ہے اور اس بارش کے پانی کو پیمائش کر لیا جاتا ہے۔ پانی کی پیمائش کے لئے ایک مخصوص درجہ دار شیشے کا سلنڈر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سلنڈر کے اندر بارش کا جمع شدہ پانی ڈال دیا جاتا ہے۔ یہ سلنڈر جہاں تک بھرا ہوا ہوتا ہے۔ وہاں پر جو سلنڈر کی اوپر مقدار لکھی ہوئی ہوتی ہے وہی اسکی پیمائش ہوگی۔

آج کل سیلف ریکارڈنگ رین گیج بھی استعمال ہو رہے ہیں۔ اس کے اندر ایک گراف لگا ہوا ہوتا ہے جس کے اوپر بارش کا ریکارڈ خود بخود گراف کی شکل میں آ جاتا ہے۔ اس گراف کو چوبیس گھنٹے کے بعد اتار لیا جاتا ہے اس بارش کی پیمائش ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد مشین پر وہ گراف چڑھا دیا جاتا ہے۔ اور اس ریکارڈنگ کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔

